جلد ۲۹ | یکم ماہ ظہور ۱۳۲۰ ہش | ۵ ماہ رجب ۱۳۶۰ھ | یکم ماہ اگست ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۷۳

روزنامہ الفضل قادیان ———— ۵ ماہ رجب ۱۳۶۰ھ

رمضان المبارک کے روزے اور ”مفکر احرار“

رمضان المبارک کے روزے رکھنا ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے جس پر عمل کرنا سوائے مسافر اور بیمار کے ہر مسلمان کا فرض ہے۔ ان ایام کا خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور دعائیں قبول ہونے سے خاص تعلق ہے اور ظاہر ہے۔ کہ جن خوش بخت انسانوں کو یہ مقام حاصل ہو جائے۔ ان کی دینی اور دنیوی کامیابی میں کوئی اسلام کا دشمن اور دہریت کا دلدادہ ہی شک و شبہ کر سکتا ہے:۔

پھر رمضان المبارک میں بھوکا اور پیاسا رہ کر اور عبادات میں مشغول ہو کر انسان خدا تعالیٰ کے لئے جو مشقت برداشت کرتا ہے۔ وہ اسے بڑی سے بڑی مشکل کا مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ اور ہر تکلیف اٹھانے کے لئے ہمت پیدا کر دیتی ہے اور ظاہر ہے۔ کہ جس قوم میں یہ بات پیدا ہو جائے اس کی کامیابی کو کوئی عقل و سمجھ سے کورا ہی مشکوک خیال کر سکتا ہے:۔

پھر حفظان صحت کے لحاظ سے کہ کسی قوم کی ترقی اور سربلندی میں اس کا بھی بہت بڑا حصہ ہے۔ رمضان المبارک کے روزے نہایت ہی مفید ہیں اور اس لحاظ سے ان کے اثرات کا غیر مسلموں تک کو اعتراف ہے:۔

مگر باوجود اس کے کہ رمضان المبارک کے روزے اس قدر برکات اور فوائد اپنے اندر رکھتے ہیں۔ جن کی طرف نہایت مختصراً اشارہ کیا گیا ہے۔ اور جو مسلمانوں کی دینی و دنیوی کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ نہ معلوم ”مفکر احرار“ چودھری افضل حق صاحب روزوں کے پیچھے کیوں ہاتھ دھو کر پڑے ہوئے ہیں۔ کیوں بار بار ان کی تحقیر کر رہے ہیں۔ اور کیوں مسلمانوں کو ان سے متنفر کرنا اپنا فرض سمجھ چکے ہیں:۔

ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ مفکر صاحب نے مفتیٔ اعظم کی مسند سنبھالتے ہوئے یہ فتویٰ صادر کیا تھا۔ کہ:۔

”اکثر مسلمان مجاہد ولی نے عمر بھر روزے نہیں رکھے جہاد کے میدان میں ہاتھ گم ہو جائیں۔“

(زمزم ۲۳ مئی ۱۹۴۱ء)

لیکن باوجود مطالبہ کے اس کا کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے۔ البتہ ایک اور موقعہ پر پھر یہ لکھ کر رمضان کی مزید ہتک کر چکے ہیں۔ کہ:۔

”قوم محض رمضان شریف کی برکتوں کے سہارے زندگی کے کامیاب سفر کو کب تک جاری رکھ سکتی ہے۔“

(زمزم ۱۵۔ جولائی ۱۹۴۱ء)

گویا رمضان شریف کی برکتوں کے سہارے مسلمان زندگی کے کامیاب سفر کو جاری نہیں رکھ سکتے۔ بلکہ رمضان میں روزے رکھنا۔ قرآن کی تلاوت کرنا پہلے سے زیادہ نمازیں پڑھنا۔ دعائیں کرنا۔ اور صدقات دینا۔ کہ یہی رمضان کے لوازمات ہیں۔ مفکر احرار صاحب کے نزدیک زندگی کو ناکام بنانے کا موجب ہیں۔ حالانکہ رمضان وہ مہینہ ہے۔ جس کی برکات کا خود خدائے قدوس نے قرآن کریم میں ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:۔

”شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ“

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے۔ اور قرآن وہ ہے۔ جو لوگوں کے لئے ہدایت پانے کا ذریعہ ہے۔ اور اس میں ہدایت کے کھلے ثبوت ہیں۔ اور فرقان ہے۔ اس کے ذریعہ حق و باطل میں امتیاز کیا جا سکتا ہے:۔

پھر رمضان کے ذکر میں ہی آتا ہے۔

”وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ“

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب میرے بندے میرے متعلق پوچھیں۔ تو انہیں بتا دو۔ کہ میں ان کے بہت ہی قریب ہوں۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

یہ ہیں رمضان المبارک کی برکات۔ جو خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہیں۔ اور جو اس قدر ہمہ گیر ہیں۔ کہ دین و دنیا کی کوئی کامیابی اور کامرانی باہر نہیں رہ جاتی۔ لیکن ”مفکر احرار“ کا ارشاد یہ ہے۔ کہ مسلمان رمضان کی برکتوں کے سہارے زندگی کے سفر کو کامیاب ہی نہیں بنا سکتے۔ اور نہ اسے کامیابی کے ساتھ جاری رکھ سکتے ہیں۔ ایک اور موقعہ پر مفکر صاحب نمازوں کے متعلق بھی اسی قسم کا خیال ظاہر کر چکے ہیں۔ چنانچہ ۳۰ مئی کے ”زمزم“ میں انہوں نے لکھا۔ وہ مرد حق کا مذہب میدان محاربہ کو چھوڑ کر رمضان کے روزوں اور نمازوں کے لئے معتکف ہو جانا ہو ان کی غیرت کو عورتیں بھی برداشت نہیں کر سکتیں۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ جب نمازیں اور روزے مسلمانوں کی کامیابی کا ذریعہ نہیں بن سکتے۔ بلکہ ان کی ناکامی کا موجب ہیں۔ تو یہ سمجھنے والوں کو مسلمان کہلانے کا کیا حق ہے:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ وفا ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت زکام اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

آج سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے موسمی تعطیلات کی تقریب پر مدرسہ احمدیہ کی تیسری سے ساتویں جماعت تک کے طلباء کو شرف ملاقات بخشا اور پھر دعا فرمائی:

معلوم ہوا ہے فنانشل سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے آج تک وعدے پورے کرنے والے احباب کی فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے حضور بغرض دعا پیش کی:

مقامی درسگاہیں ۱۹ ستمبر تک موسمی تعطیلات کی وجہ سے بند ہو گئی ہیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء و اساتذہ کا کل سالانہ ڈنر ہوا۔ آج حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی زیر صدارت جلسہ تقسیم انعامات منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید کا مقابلہ ہوا۔ اور سالانہ امتحانات میں اول و دوم نیز سکول کے ٹورنمنٹ میں جیتنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔

کل مدرسہ احمدیہ میں مولوی ابوالعطاء صاحب نے تقریر کی۔ جس میں رخصتوں پر جانے والے طلباء کو مفید نصائح کیں:

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتباہ

مستقل چندوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرنیوالوں کو

تحریک جدید کے چندہ کی ابتدا میں بھی اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقعہ پر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے بوضاحت فرما دیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں صرف ان ہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (فریضہ چندہ کے) بقائے ادا کر دینگے اور مستقل چندہ بھی پوری شرح سے دیا کریں گے۔ پھر اسی تقریر میں فرمایا کہ تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں۔ یہ لازمی بات ہے کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم ہر دلعزیز والا کام کریں۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہونچاتے رہیں گے"

اب دیکھنا یہ ہے کہ کوئی شخص تحریک جدید کے چندوں کی بناء پر فریضہ چندوں کی ادائیگی میں کوتاہی تو نہیں کر رہا۔ اس غرض کے لئے تحریک جدید میں چندہ دینے والوں کی پڑتال کرائی جاری ہے۔ اگرچہ امید ہے کہ شاذ و نادر ہی ایسے دوست پائے جائینگے۔ جن سے اس رقم کی کوتاہی سرزد ہو رہی ہو۔ کیونکہ جماعت خدا تعالے کے فضل سے اپنے اخلاص و ایثار کی بناء پر حتی الوسع اپنے آقا و امام کے ہر حکم کی تعمیل میں پوری طرح کمربستہ رہتی ہے۔ اور اپنے اعمال سے اخلاص کا ثبوت پیش کرتی رہتی ہے۔ لیکن تحریک جدید کے چندہ میں شمولیت کی جو شرائط حضور نے فرمائی ہیں۔ ان کی پڑتال ضروری ہے۔

لہذا اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر کوئی شخص تحریک جدید کے چندے تو ادا کر رہا ہو۔ مگر فریضہ چندوں کا تارک ہو۔ یا نادہند بقایا دار ہو۔ (بقایا دار کی تعریف شہری جماعت کا تین ماہ کا چندہ نہ دینے والا اور زمیندار دو فصل کا) تو وہ بہت جلد اپنے بقائے سال حال کے ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک ادا کر دیں۔ ورنہ اس کے بعد ایسے لوگوں کی فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے حضور پیش کر دی جائیگی۔ ہر جماعت کے سیکرٹری صاحبان کا فرض ہے۔ کہ اس اعلان کو پڑھ کر سنا دیں۔ اور سب کے ذہن نشین کرا دیں۔ ناظر بیت المال

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مسیح موعود نبی بھی ہوگا اور اُمتّی بھی

"کسی صحیح حدیث سے اس بات کا پتہ نہیں ملے گا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی آنے والا ہے۔ جو اُمتّی نہیں یعنی آپ کی پیروی سے فیضیاب نہیں۔ اور اسی جگہ سے ان لوگوں کی غلطی ثابت ہوتی ہے۔ جو خواہ نخواہ حضرت عیسےٰ کو دوبارہ دُنیا میں لاتے ہیں۔ اور وہ حقیقت جو ایک نبی کی دوبارہ آنے کی تھی جو خود حضرت عیسےٰ کے بیان سے کھل گئی۔ اس سے کچھ عبرت نہیں پکڑتے بلکہ جس آنے والے مسیح موعود کا حدیثوں سے پتہ لگتا ہے۔ اس کا انہیں حدیثوں میں یہ نشان دیا گیا ہے۔ کہ وہ نبی بھی ہو گا۔ اور امتی بھی۔ مگر کیا مریم کا بیٹا امتی ہو سکتا ہے کون ثابت کرے گا۔ کہ اس نے براہ راست نہیں بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے درجہ نبوت پایا تھا": (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۸ - ۲۹)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ

سیدہ ام وسیم احمد حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے تحریر فرماتی ہیں۔

آج مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۱ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ سیدہ ام طاہر احمد کے مکان پر زیر صدارت استانی مریم بیگم صاحبہ ۴ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم زینب بیگم صاحبہ نے کی نظم محمدی بی صاحبہ نے کلام محمود سے سنائی۔ بعد ازاں حمیدہ بیگم صاحبہ نے اپنا مضمون موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں پڑھا۔ اس کے بعد استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے غیبت سے بچنے کی حضرات کو تلقین کی۔ پھر امۃ السلام صاحبہ نے کلام محمود سے نظم سنائی۔ پھر حافظہ محمد رمضان صاحب نے اسلام کے فضائل و محاسن پر تقریر کی۔ پھر طاہرہ بیگم صاحبہ نے ۲ مطیت بجوامع الکلم پر اپنا مضمون سنایا۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا:

زنانہ صنعتی اشیاء کے متعلق اعلان

جہاں جہاں لجنہ اماء اللہ قائم ہیں۔ ان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وُہ ابھی سے زنانہ مصنوعات کی نمائش کے لئے ایسی اشیاء تیار کرنی شروع کر دیں۔ جو تحریک جدید کے خلاف نہ ہوں۔ چیز سستی ہو پائدار ہو۔ امراء و غرباء سب فائدہ اٹھا سکیں۔ تکیہ کے غلاف۔ میز پوش۔ دوپٹے کاڑھے ہوئے کروشئے کے میز پوش۔ قمیصیں کاڑھی ہوئی ٹوپیاں ہر قسم کی چھوٹے بچوں کی سلمے ستارے والی۔ اس قسم کا سامان یکم دسمبر تک پہنچ جانا چاہیئے۔ یہ ہمارا قومی کام ہے۔ اور ہمارے لئے غیر مناسب ہے کہ ایک کام شروع کر کے پھر چھوڑ دیں۔ پچھلی دفعہ بہنوں نے بالکل توجہ نہیں دی تھی۔ اب کے ایسا نہیں ہونا چاہیئے:

مسعودہ منتظمہ نمائش

درخواست ہائے دُعا

(۱) سید بہاول شاہ صاحب دارالبرکات۔ قادیان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں چند دنوں سے زیادہ بیمار ہیں۔ (۲) نبی احمد صاحب کلکتہ کی ہمشیرہ نصرت بیگم سانگلہ میں بیمار ہیں (۳) گلاب دین صاحب امرتسر سخت مشکلات مالی میں مبتلا ہیں۔ (۴) محمد عثمان صاحب ڈیرہ غازی خان کے عزیز محمد صدیق صاحب ایک امتحان میں شریک ہوئے ہیں۔ (۵) ظفر الحق صاحب ہیڈ کلرک ہری پور ہزارہ نے ایک درخواست دی ہوئی ہے۔ سب کے لئے دعا کی جائے:

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ یکم ماہ ظہور ۱۳۲۰ہش
نمبر ۱۷۳ - جلد ۲۹

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غیر مبایعین

بعثت انبیاء کے وقت تین گروہ

خدا تعالیٰ کی ابتدائے آفرینش سے یہ سنت چلی آتی ہے۔ کہ جب دنیا پر کفر و عصیان کے بادل چھا جاتے ہیں۔ دنیا داروں کی نگاہ سے خدا کی واحدانیت اوجھل ہو جاتی ہے۔ اور نسل آدم پر شیطان پوری طرح مسلط ہونا چاہتا ہے تو اس وقت خدائے رحیم و کریم اس قسم کے تمام عیوب سے بنی آدم کو نجات دلانے کے لئے انہی میں سے اپنی تائید و نصرت کے ہاتھ سے ایک رسول مبعوث کر دیتا ہے جس کی آمد کی غرض بدی اور گمراہی کو نابود کرنا اور صداقت سے متعلق امور کو دنیا میں قائم کرنا ہوتی ہے ایسے وقت میں عموماً تین قسم کے گروہ پیدا ہو جاتے ہیں:۔

(۱) وہ جو اس نبی پر ایمان لا کر اور اعمال صالحہ بجا لا کر نجات اُخری کے طالب ٹھہرتے ہیں:

(۲) وہ لوگ جو بظاہر تو اس امر کے دعوے دار ہوتے ہیں۔ کہ ہم صدق دل سے مرسل ربانی پر ایمان لے آئے ہیں لیکن در اصل ان کے دلوں میں حقیقی ایمان پیدا نہیں ہوتا۔ اور وہ محض ریاکاری کے طور پر اس قسم کا دعوےٰ کر بیٹھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو عالم الغیب خدا جو دلوں کے راز کو جاننے والا ہے ایک وقت میں اپنے رسول اور نبی کے سلسلہ سے منقطع کر دیتا ہے:

(۳) وہ لوگ جو سرے سے ہی خدا کے رسول کا انکار کر دیتے ہیں:

کہتے ہیں۔ تاریخ اپنے واقعات کو دوہراتی ہے۔ اس مقولہ کے مطابق جب ہم دور حاضرہ پر نگاہ ڈالیں۔ تو مندرجہ بالا منظر مجسم صورت میں ہمارے سامنے آجاتا ہے۔ پچاس برس سے کچھ اوپر کا عرصہ گزرا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے اپنے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اس پر مذکورہ بالا اقسام کے لوگ یہاں بھی پیدا ہو گئے۔ یعنی:۔

اوّل وہ جو خدا کے رسول کے تخت گاہ یعنی قادیان سے وابستہ ہیں:

دوم۔ غیر مبایعین جو عرصہ ستائیس سال سے عملی طور پر سلسلہ حقہ سے خشک ٹہنیوں کی مانند کٹ چکے ہیں:

سوم۔ منکرین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

گروہ نمبر دوم یعنی غیر مبایعین چونکہ باوجود اس کے کہ مرکز سلسلہ سے رشتہ اخلاص توڑ چکے ہیں۔ اس امر کے دعویدار ہیں کہ ہم اسی مسلک حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر عمل پیرا ہیں اس لئے بتایا جاتا ہے کہ یہ لوگ (خصوصاً مولوی محمد علی صاحب) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تو قرآن شریف و احادیث صحیحہ کی بناء پر حضور علیہ السلام کو نبی اللہ۔ رسول اللہ قرار دیتے تھے۔ لیکن آج اپنے سابقہ عقیدہ ترک کر کے حضور کو محض محدث بتاتے ہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہایت صاف اور واضح الفاظ میں اپنے آپ کو نبی قرار دیتے ہیں۔

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں:۔

"ایک متعصب آدمی جو ایک نبی کے خلاف رائے قائم کر چکا ہے۔ جیسے آپ اسی وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف اور سیل ہمارے نبی کریم صلعم کے خلاف کر چکے ہیں۔ وہ ایسی مبہم باتوں میں ایک نبی کے خلاف اعتراض پر ہاتھ ڈال سکتا ہے"

(ریویو جلد ۴۔ صفحہ ۱۰)

پھر لکھتے ہیں:۔

"جس طرح اس نے ہندوستان کے متعلق یہ لکھا ہے۔ کہ ہندوستان کو اس وقت کسی نبی کی ضرورت نہ تھی۔ اس طرح یہ بھی کبھی اخبار [illegible] شائع کر دے کہ اس سے انیس سو سال پہلے ملک شام کو کسی نبی کی ضرورت نہ تھی!"

(ریویو جلد ۳۔ صفحہ ۱۲)

لیکن بعد کی تحریروں کی مثال ملاحظہ ہو:۔

"میں مرزا صاحب کو نبی قرار دینا نہ صرف اسلام کی ہی بیخ کنی سمجھتا ہوں۔ بلکہ میرے نزدیک خود مرزا صاحب پر بھی اس سے بہت بڑی زد پڑتی ہے۔ اگر تم آنحضرت صلعم کے بعد نبوت کا دروازہ بند نہیں مانتے تو میرے نزدیک یہ بڑی خطرناک راہ ہے۔ اور تم خطرناک غلطی کے مرتکب ہوئے ہو"

(پیغام صلح جلد ۲۔ نمبر ۱۱۹)

اس کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں"

(ایک غلطی کا ازالہ)

"میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیض نبوت کی وجہ سے نبی ہوں"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹)

"خدا نے اپنی سنت کے موافق ایک نبی کے مبعوث ہونے تک وہ عذاب ملتوی رکھا۔ اور جب وہ نبی مبعوث ہو گیا۔ .... تب وہ وقت آیا۔ کہ ان کو اپنے جرائم کی سزا دی جائے" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۲)

"یہ فیصلہ کرنے کے لئے خدا آسمان سے قرناء میں اپنی آواز پھونکے گا۔ وہ کرنا کیا ہے۔ وہ اس کا نبی ہوگا"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۱۸)

ناظرین غور کریں۔ کیا مولوی محمد علی صاحب نے اپنے عقیدہ میں تبدیلی نہیں کی۔ اور کیا انہوں نے بعد میں اپنی تحریروں کے خلاف اپنی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ معلوم نہیں جس وقت مولوی محمد علی صاحب نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے انکار رکھ رہے تھے۔ تو کیا ان کے ذہن میں ان کی اپنی تحریریں وغیرہ نہ تھیں اور کیا ان کے ذہن میں یہ نہ تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آپ کو نبی قرار دیا ہے۔ پھر کیا [illegible] صاحب کو یہ بات بھول گئی تھی۔ کہ خدا تعالیٰ کے الہامات میں بھی آپ کو نبی اور رسول کہا گیا۔ ان سب باتوں کے ہوتے ہوئے مولوی صاحب نے اتنی جرأت کیوں کی۔ اس کا جواب ناظرین کرام مولوی صاحب سے پوچھیں:

دعوئ نبوت کا اقرار پھر انکار

پھر مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں:

"قرآن (شریف) نے جو امتیازی نشان سچے اور جھوٹے کے درمیان قائم کیا ہے۔ اس کی رو سے حضرت مرزا صاحب کے دعوے کو پرکھو۔ مجھے تعجب آتا ہے۔ کہ اعتراض کرتے وقت تو عیسائی۔ اور اس سلسلہ کے مخالف بڑی بڑی باریکیاں نکالتے ہیں۔ مگر اس موٹی بات کو نہیں سمجھتے۔ کہ ایک مدعی نبوت میں کس امتیازی نشان کا پایا جانا ضروری ہے۔ جس سے اس کا حق پر ہونا کھل جائے.... .... عیسائیوں کے ہاتھ میں توریت موجود ہے۔ اور ہزاروں انبیاء کے نمونے ان کی آنکھوں کے سامنے موجود ہیں۔ مگر کبھی وہ اپنی بحث کو اس رخ پر نہیں لائیں گے۔ کہ توریت نے وہ کونسا امتیازی نشان پیش کیا۔ اور ہزاروں انبیاء کی زندگی میں وہ کونسا امتیازی نشان پایا جاتا ہے جس سے نبی کی نبوت اور منجانب اللہ ہونے پر قطعی اور یقینی ثبوت ملتا ہے"

(ریویو جلد ۴۔ صفحہ ۱۲ سنہ ۱۹۰۵ء)

پھر مولوی صاحب لکھتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کو پرکھنے کے .... مگر [illegible] مذہبی تاریخ پر نظر ڈال کر غور کرو کہ جن لوگوں نے کسی مدعی نبوت کو قبول کیا۔ انہوں نے کس وجہ [illegible] کن دلائل پر قبول کیا"

(ریویو جلد ۶۔ صفحہ ۷ سنہ ۱۹۰۷ء)

پھر مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

"کیا جائے۔ تعجب نہیں کہ ایک شخص اسلام کا حامی ہو کر مدعی رسالت ہو۔ اور اسلام کی صداقت کو تمام دنیا میں ثابت کر رہا ہو۔ اور تمام عقائد باطلہ کی تردید کر رہا ہو۔ اس پر تو فتووں کا اس قدر جوش و خروش ہو . . . . . . اگر واقعی محض دعوے رسالت ہی مخالفت کا باعث ہوتا تو کیا وجہ تھی چراغ دین کی مخالفت نہ ہوئی"۔

(ریویو جلد ۵ صفحہ ۵ سنہ ۱۹۰۴ء)

لیکن جب مولوی محمد علی صاحب نے اپنے عقیدہ میں تبدیلی کی۔ تو مذکورہ بالا عقیدہ کے سراسر خلاف لکھا۔

"جو لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود مدعی نبوت ہیں وہ جھوٹے ہیں . . . . صرف نبوت کا دعوے نہیں۔ بلکہ اسی محدثیت والی نبوت کا دعوے ہے۔ جس کا دروازہ اس امت پر کھلا ہے۔" (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۸۲)

"جہاں حضرت مسیح موعود کی کتابوں میں دعوے نبوت کا ذکر ایک دفعہ بھی نہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ دعوے نبوت سے انکار بکثرت اور بار بار موجود ہے۔ . . . دعویٰ نبوت جہم طور پر بھی نہیں دعویٰ نبوت سے انکار صراحت سے موجود ہے . . . . آپ نے دعوئے نبوت کبھی نہیں کیا۔ جو شخص بعد آنحضرت صلعم دعوئے نبوت کرے وہ کذاب ہے۔ . . . مطلق نبوت کا دعوے دیجے صرف اس نبوت زدی سے الگ کرنے کے لئے جو ایک نبی کو مل سکتی ہے . . . . . . نبوت کاملہ [illegible]نا چاہیئے) ایک مسلمان قرآن و حدیث کے ماننے والے کے لئے ممتنع ہے۔ اور یہ [illegible]ہہ دینا کافی نہیں۔ کہ بباعث اتباع [illegible]محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسے [illegible]یا ہے۔ کیونکہ جو امت میں ہوگا۔ وہ تو [illegible] کہے گا۔ اور تشریعی اور غیر تشریعی کا بھی [illegible]ئی فرق نہیں۔" (النبوۃ فی الاسلام [illegible]فحہ ۱۱۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

ناظرین کرام! آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے کس دلیری کے ساتھ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انکار کیا۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"چند روز ہوئے کہ ایک صاحب پر ایک مخالف کی طرف سے یہ اعتراض پیش ہوا۔ کہ جس کی تم نے بیعت کی ہے وہ نبی اور رسول ہونے کا دعوے کرتا ہے۔ اور اس کا جواب محض انکار کے الفاظ سے دیا گیا۔ حالانکہ ایسا جواب صحیح نہیں۔" (ایک غلطی کا ازالہ)

"جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے۔ کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام پا کر اس کے واسطہ سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں۔ مگر بغیر کسی جدید شریعت کے سو اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے سو اب بھی میں ان معنوں سے نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔ اور میرا یہ قول کہ "من نیستم رسول و نیاوردہ ام کتاب" اس کے معنی صرف اس قدر ہیں۔ کہ میں صاحب شریعت نہیں ہوں۔"

(ایک غلطی کا ازالہ)

"یاد رہے کہ بہت سے لوگ میرے دعوے میں نبی کا نام سنکر دھوکہ کھاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں۔ کہ گویا میں نے اس نبوت کا دعوے کیا ہے۔ جو پہلے زمانہ میں براہ راست نبیوں کو ملی ہے۔ لیکن وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ میرا ایسا دعوے نہیں ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے۔ کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہونچایا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی تھے

مولوی محمد علی صاحب کہتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نبی نہ تھے۔ بلکہ محدث تھے۔ حالانکہ حضور اقدس خود ہی ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں فرماتے ہیں۔ "نبی کے معنی صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو۔ اور شرف مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اس کے لئے ضروری نہیں۔ اور نہ یہ ضروری ہے۔ کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو۔" صفحہ ۱۳۸

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں۔

"غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں۔ اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیا اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گذر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور وہ دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آپ کو زمرۂ انبیاء میں شامل فرماتے ہیں۔ اور اولیاء و ابدال کے مرتبہ سے اپنا مرتبہ بالا قرار دیتے ہیں۔ اور اس مرتبہ کا نام نبوت رکھتے ہیں۔ کیا اب بھی کہا جا سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوے نبوت کا دعوے نہ تھا۔ بلکہ صرف محدثیت کا تھا:۔

الہامات میں نبوت کا ذکر

میں نے شروع میں بتایا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ کے الہاموں میں بھی نبی اور رسول قرار دیا گیا ہے۔ نمونہ کے طور پر چند الہامات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) یا احمد جعلت مرسلاً (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۴۳)

(۲) قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً (از اشتہار معیار الاخیار صفحہ ۳)

(۳) جری اللہ فی حلل الانبیاء (الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء)

(۴) یٰس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین (البدر جلد ۲ نمبر ۳۲ صفحہ ۲۵۳)

(۵) انی مع الرسول اجیب۔ انی مع الرسول محیط (البدر جلد ۲ نمبر ۴ صفحہ ۲۵)

(۶) انی مع الرسول اقوم (اربعین نمبر ۳ صفحہ ۳۶)

(۷) یا ایھا النبی اطعموا الجائع والمعتر

(۸) دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا۔

(۹) انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔

(۱۰) یا نبی اللہ کنت لا اعرفک (تذکرہ ۵) کیا مولوی محمد علی صاحب بتا سکتے ہیں کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہ تھے۔ تو خدا تعالیٰ نے اپنے الہامات میں آپ کو کیوں نبی اور رسول کہا۔ [illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوے

جناب مولوی محمد علی صاحب و دیگر غیر مبایعین کا اقرار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق مذکورہ بالا عنوان کے ماتحت ملک محمد عبد اللہ صاحب نے ایک ٹریکٹ لکھا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوئے نبوت ایک روشن حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالےٰ آپکو نبی کہتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اپنی تحریرات میں بار بار اپنے دعویٰ نبوت کو پیش فرماتے ہیں۔ اور مولوی محمد علی صاحب اور دیگر غیر مبایعین نے بھی جماعت احمدیہ سے اختلاف سے پہلے واضح الفاظ میں حضور کی نبوت اور رسالت کا اقرار کیا ہے۔ اور آپکو ہندوستان کا مقدس نبی۔ موعود نبی اور پیغمبر آخر زمان کے الفاظ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ قریشی محمد مطیع اللہ صاحب نے اسکی اشاعت کے آٹھ روپے دئیے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت محصولڈاک ارسال کر کے مفت طلب فرمائیں۔ اور لوگوں میں تقسیم کریں۔ اگر کوئی جماعت یکصد یا زیادہ تعداد میں منگوانا چاہے تو اس صورت میں قیمت فی سینکڑہ ایک روپیہ ہوگی۔ بشرطیکہ اسکی اطلاع ایک ہفتہ کے اندر اندر آجائے۔ کیونکہ اتنے عرصہ تک پلیٹ محفوظ رکھی گئی ہے کاغذ خرید کر مطلوبہ تعداد طبع کروا دی جائیگی۔ ملنے کا پتہ۔ نظارت تالیف و تصنیف قادیان

احمدی طلباء کو موسمی تعطیلات میں کیا کرنا چاہئیے

عزیز بھائیو! عنقریب موسمی تعطیلات ہونے والی ہیں۔ اور ہم سب ایک دوسرے سے ایک قلیل عرصہ کے لئے جدا ہو رہے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج کے ننھے ننھے مجاہد اپنے دلوں میں گوں ناگوں امنگوں کو لئے ہوئے ہندوستان کے اطراف وجوانب میں پھیلنے والے ہیں اس زریں موقعہ پر میں اپنے عزیز بھائیوں کو چند امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور قرآن شریف کے بیان کردہ نشانات کے مطابق دنیا اس وقت ایک ایسے دور میں سے گزر رہی ہے جس کے متعلق سینکڑوں برس قبل اللہ تعالےٰ نے اپنے پیارے بندے کو خبر دی تھی۔ اور ہمارے اس پیارے آقا نے ہمیں اس زمانہ کے شر سے آگاہ کیا۔ اور اس سے بچنے کی راہیں بتائی تھیں۔ اس وقت دنیا جن خطرناک مرحلوں سے گزر رہی ہے وہ ظاہر ہیں۔ اس تکلیف اور مصیبت کے زمانہ سے بچنے۔ اور ظفر اور کامیابی سے ہمکنار ہونے کا اگر کوئی ذریعہ ہے تو وہ صرف اور صرف قربانی ہے۔

آج تک جو قومیں سرفراز ہیں۔ اور اعلیٰ مراتب پر پہونچی ہیں۔ اور جو آج دنیا میں حکمران نظر آتی ہیں۔ ان کے اندر ایک روح کارفرما ہے۔ اور وہ قربانی کی روح ہے۔ پس آؤ ہم بھی اس بات کا عہد کرلیں کہ ہم ہر قسم کی قربانی کے لئے خواہ وہ جانی ہو خواہ مالی۔ اس سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور ہر وقت اس کے لئے کمربستہ رہیں گے۔

عزیز بھائیو! اس وقت اگر ہم خدمت دین کے لئے کچھ کر سکتے ہیں تو وقت کی قربانی ہے۔ ہمیں تقریباً دو ماہ کی رخصتیں مل رہی ہیں۔ آؤ ہم عہد کرلیں۔ کہ جس قدر بھی ممکن ہوگا ہم اللہ کی راہ میں اپنا وقت صرف کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو پورا کرنے والے بنیں گے کہ:۔ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہونچاؤں گا"

خدا کے کام ہو کر رہتے ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اپنے وعدہ کو ضرور پورا کرے گا۔ لیکن ہم خدا کے اس قول کو پورا کرنے کا ذریعہ بن کر کیوں نہ ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دونوں جہاں میں سرخرو و سرفراز ہوں۔ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اور آنے والی نسلوں کے لئے بہترین نمونہ بن کر جنتوں کے وارث ہوں۔

آؤ ہم سب اس بات کا تہیہ کرلیں۔ کہ جہاں کہیں بھی جائیں گے اپنے اخلاق عادات۔ افعال اور اعمال سے لوگوں کو گرویدہ بنائیں گے۔ اور سب کو بتادیں گے کہ قادیان میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علم اور دوسرے طلباء میں کیا فرق ہوتا ہے۔

اس طرح ہم خدا کے موعود نبی کے الہام کو پورا کریں گے۔ اور تبلیغ حقہ کا بہترین ذریعہ ثابت ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہو۔ آمین

مصلح الدین احمد سعید پشاوری
متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

نفع مند کام پر روپیہ لگانیوالوں کیلئے نہایت عمدہ موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہئیے کہ وہ میرے ساتھ خط وکتابت کریں۔ اپنا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائے گا۔ جو ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔ اور نفع لائے گا۔

ناظر بیت المال

نتیجہ امتحان "توضیح مرام"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے سلسلہ امتحانات کا پانچواں امتحان "توضیح مرام" کا لیا گیا تھا۔ جو کہ ۷ وفا ۱۳۲۱ ہش کو ہوا۔ کل ۴۱۹ امیدوار شامل ہوئے جن میں سے ۲۹۹ کامیاب ہوئے نتیجہ قریباً ۷۰ فیصدی رہا۔ امتحان میں شامل ہونے والے احباب میں سے قادیان کے ۲۱۷ امیدواران اور بیرونی مجالس سے ۲۰۲ امیدواران شامل ہوئے۔ ان میں ۷۸ خواتین بھی شامل ہوئیں۔ اس امتحان میں مولوی محمد عثمان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ $\frac{۴۶}{۵۰}$ نمبر حاصل کر کے اول رہے۔ اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے $\frac{۴۵}{۵۰}$ نمبر حاصل کر کے دوم رہیں۔ سیدہ موصوفہ کل خواتین میں اول رہیں۔

امتحان کی خصوصیات میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوست قاسم حسین صاحب صاحب لاہور جو کہ ابھی تک سلسلہ میں داخل نہیں ہیں۔ امتحان میں شریک ہوئے اور $\frac{۳۲}{۵۰}$ نمبر حاصل کر کے عمدگی کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ اسکے علاوہ سیٹھ فاضل بھائی الہ دین صاحب سکندرآباد نے گجراتی زبان میں اور صدر الدین صاحب یحیٰ (جاوا) نے انگریزی زبان میں جواب لکھا۔ ہم ایس محمود الحسن صاحب آئی سی۔ ایس کے ممنون ہیں کہ انہوں نے سیٹھ فاضل بھائی صاحب کے پرچہ کا اردو ترجمہ کر کے ارسال فرمایا۔ ذیل میں اس امتحان کا نتیجہ درج ہے۔ قادیان کے احباب کا نتیجہ حلقہ وار بھجوا دینے کی وجہ سے شائع نہیں کیا جا رہا۔

اول و دوم رہنے والے اور دیگر کامیاب ہونے والے امیدواروں کی خدمت میں مبارکباد پیش کی جاتی ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کامیابی کو آئندہ احمدیت کی تعلیم کے حصول کا پیش خیمہ بنا دے آمین۔ جیسا کہ اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے آئندہ ۱۲ اخاء ۱۳۲۱ ہش کو اس سلسلہ کا چھٹا امتحان ہوگا۔ جس کے نصاب کے لئے کتاب مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت مقرر کی گئی ہے۔ فیس داخلہ امتحان ۱ر فی کس ہوگی۔ قائدین و زعماء کرام ابھی سے اس امتحان میں شمولیت کے لئے پرزور تحریک شروع فرما کر ممنون فرماویں۔

خاکسار۔ محمد صدیق واقف زندگی قائمقام مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

لاہور (اسلامیہ پارک)

نام	نمبر
۱۔ چوہدری محمد اکرم صاحب	$\frac{۲۸}{۵۰}$
۲۔ چوہدری محمد افضل صاحب	۳۲
۳۔ چوہدری عبدالستار صاحب	۱ء
۴۔ چوہدری عبداللطیف صاحب تبسم	۲۷
۵۔ خان محمد سعید احمد خانصاحب	۲۳

حلقہ سلطان پورہ (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ شیخ عبدالحمید صاحب	۱۸
۲۔ چوہدری غلام رسول صاحب	۳۹
۳۔ سید نذر علیشاہ صاحب	۳۴
۴۔ ماسٹر عطا محمد صاحب	۲۸
۵۔ عظیم خانصاحب	۲۰
۶۔ محمود احمد صاحب	۲۳

حلقہ چابکسواراں (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ احسان الہی صاحب	۲۰
۲۔ داؤد احمد صاحب	۳۳
۳۔ قاسم حسین صاحب (غیر احمدی)	۳۲
۴۔ فیروز محی الدین صاحب	۳۲
۵۔ امۃ الرشید بیگم صاحبہ	۳۳

حلقہ سول لائن (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ وحید الرحمٰن صاحب	۳۴
۲۔ چوہدری عبدالکریم خانصاحب	۳۳
۳۔ میر داد خانصاحب	۳۸
۴۔ میاں غلام محمد صاحب ثالث	۱۴
۵۔ رضیہ دلشاد صاحبہ	۲۹

حلقہ محمد نگر (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ صوفی خدا بخش صاحب	۳۵
۲۔ مولوی برکات احمد صاحب بی۔اے	۴۴

حلقہ مصری شاہ (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ خواجہ عبدالغنی صاحب	۳۳

حلقہ دہلی دروازہ (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ ڈاکٹر احمد علی صاحب	۲۹
۲۔ عبدالمنان صاحب	۳۱
۳۔ میاں مجید احمد صاحب	۲۹

حلقہ بھاٹی گیٹ (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ عبدالقیوم صاحب	۱۶
۲۔ خورشید احمد صاحب	۲۵

حلقہ نیلا گنبد (لاہور)

نام	نمبر
۱۔ میاں عبدالرحمٰن صاحب	

حلقہ گنج (لاہور)

(۱) بابو فقیر اللہ صاحب	۲۴/۵۰
(۲) بابو عبد الستار صاحب قمر	۲۷
(۳) شیخ نور احمد صاحب	۴۲
(۴) بابو بشیر احمد صاحب	۲۷
(۵) میاں عبد الغنی صاحب بی ایس سی	۳۹
(۶) محمد عبد الحق صاحب مجاہد	۱۷
(۷) میاں محمد اسحٰق صاحب	۲۰
(۸) چوہدری محمد منیر صاحب	۱۷
(۹) قاضی مظفر حسین صاحب	۳۵
(۱۰) عبد القدیر صاحب عاصم	۱۷
(۱۱) ملک محمد بشیر صاحب	۲۲
(۱۲) بابو محمد ابراہیم صاحب	۱۷
(۱۳) چوہدری محمد اسلم صاحب	۳۷
(۱۴) میاں محمد صادق صاحب	۱۸
(۱۵) چوہدری عبد الغفور صاحب	۱۷
(۱۶) عبد الحق صاحب	۳۵
(۱۷) چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ	۱۸

دہلی

(۱) حفیظ الرحمٰن صاحب	۳۸
(۲) شیخ عبد الحمید صاحب	۳۴
(۳) شیخ فضل کریم صاحب	۳۷
(۴) ہدایت اللہ صاحب	۳۸
(۵) خلیل الرحمٰن صاحب	۲۴
(۶) محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری	۲۴
(۷) لطیف احمد صاحب	۲۸
(۸) عبد السلام صاحب اختر	۳۵
(۹) ہدایت اللہ صاحب بشیر	۲۵
(۱۰) اہلیہ صاحبہ ملک صاحب	۲۷
(۱۱) امۃ اللہ بیگم صاحبہ	۲۰
(۱۲) رول نمبر ۴۲۱	۱۸

سیدوالا

(۱) محمد ابراہیم صاحب	۳۵
(۲) میاں غلام اللہ صاحب	۱۷
(۳) میاں احمد دین صاحب	۱۸
(۴) میاں محمد یحییٰ صاحب	۳۵
(۵) ماسٹر محمد یوسف صاحب	۲۵

کلکتہ

(۱) احمد صاحب ۔ ایم ۔ کام	۲۶/۵۰
(۲) حسن محمد خان صاحب	۳۴
(۳) منشی محمد شمس الدین صاحب	۱۸
(۴) چوہدری محمد عبد اللہ صاحب	۳۱

(باقی)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم ستمبر ۱۹۴۱ء سے یا مابعد کسی تاریخ سے ایک سال کے لئے فیروزپور شہر اور فیروزپور کینٹ میں سٹی بکنگ ایجنسیاں چلانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ٹنڈر ۱۸ / اگست ۱۹۴۱ء کے چار بجے شام تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ۱۹ / اگست کو ساڑھے دس بجے قبل دوپہر چیف کمرشل مینیجر کے دفتر میں ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں جو اسی تاریخ کو وقت مقررہ پر حاضر ہونگے کھولے جائینگے کامیاب ٹنڈر دہندہ کو یکم ستمبر ۱۹۴۱ء سے قبل مبلغ -/۳۰۰۰ روپیہ کی رقم بطور ضمانت داخل کرانا ہوگی۔ صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر ارسال کریں جن کو اس قسم کے کاروبار کا پہلے سے تجربہ حاصل ہے۔

ٹھیکیدار کو مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنا ہوگی۔

(۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے کی منظوری سے مسافروں۔ پارسلوں اور سامان علاوہ اس سامان کے جو کھلا ہو اور مویشی اسلحہ اور بارود وغیرہ کی شکل میں ہو۔ کے بکنگ کے لئے موزون عمارت مہیا کرنا ہوگی۔

(۲) سامان اور پارسلوں کو بیل گاڑیوں کے ذریعہ اور مسافروں اور ان کے اسباب کو لاریوں کے ذریعہ سٹی بکنگ ایجنسیوں سے ریلوے سٹیشن تک اور ریلوے سٹیشن سے سٹی بکنگ ایجنسیوں تک لے جانے کا انتظام کرنا ہوگا

(۳) نارتھ ویسٹرن ریلوے ایڈمنسٹریشن سے منظوری حاصل کر کے مسافروں۔ پارسلوں اور سامان کے سٹی بکنگ ایجنسیوں اور سٹی بکنگ ایجنسیوں تک بکنگ کے لئے اپنا سٹاف مہیا کرنا ہوگا۔

(۴) سٹی بکنگ ایجنسیوں سے ریلوے سٹیشن تک اور برعکس سامان۔ پارسلوں اور مسافروں کا چوری۔ تباہی۔ خرابی۔ نقصان۔ یا حادثات کے خلاف بیمہ کرانا ہوگا۔ جس میں تھرڈ پارٹی کا خطرہ بھی شامل ہوگا۔

ٹھیکیدار کو اپنے ٹنڈر میں بیان کرنا ہوگا۔ کہ

(الف) اندراج بالا ۲ میں مذکورہ کام یعنی سامان۔ پارسلوں اور مسافروں کے لے جانے کے لئے فی من یا اس کی کسر پر کم سے کم کیا چارج کرے گا۔ اور فی مسافر کیا کرایہ لے گا۔

(ب) اندراج ۱ سے ۳ میں مذکورہ ریلوے کے کام کے لئے موزون عمارت مہیا کرنے کا کیا معاوضہ لے گا۔

ٹنڈر سربمہر لفافوں میں آنے چاہئیں۔ جن کے اوپر لکھا ہو۔ City Booking Agencies Ferozpur کامیاب ٹنڈر دہندہ کو جو معاہدہ لکھنا پڑتا ہے۔ اس کی نقل جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے دو روپیہ میں مل سکتی ہے۔

جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو حق حاصل ہے۔ کہ جو ٹنڈر چاہے منظور کرے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ کم سے کم ہو۔ جنرل مینیجر این ۔ ڈبلیو ۔ آر۔

دواخانہ خدمت خلق کی مجرّب ادویہ

ہمارے دواخانہ میں تمام نسخے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ اور دہلی کے مشہور عالم شریف خانی خاندان کے اطباء کے اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ مناسب قیمت پر مل سکتے ہیں۔ ہمارے تیار کردہ نسخوں کی عمدگی کا اندازہ آپ دواخانہ کی مفرد ادویہ کو دیکھ کر لگا سکتے ہیں۔ خاص طور پر تلاش کر کے ہندوستان کے مختلف گوشوں سے جمع کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے ہاں کی تیار کردہ خاص ادویہ نہایت مفید اور مجرب ہیں اور سینکڑوں آدمی اس کا تجربہ کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آج ہم ان میں سے ایک خاص دوا یعنی

حبّ مروارید عنبری

کو پیش کرتے ہیں۔ یہ دوا دل اور دماغ کی طاقت کیلئے بے نظیر ہے۔ لمبی بیماریوں کے بعد یا زیادہ کام کرنے کے بعد جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس سے بعض ایسے مریضوں کو بھی جو سالہا سال سے دل کی دھڑکن یا دماغ کی کمزوری میں مبتلا تھے حیرت انگیز فائدہ ہوُا۔ یہ دوا تمام اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور صدیوں سے اطباء کی مجرب ہے۔ دواخانہ نے اور اصلاح کر کے اسے ایک بے نظیر دوا بنا دیا ہے۔ دل و دماغ معدہ یا جگر کی کمزوری ایسی نہیں۔ جسے نظر انداز کیا جا سکے۔ ایسے امراض کو بے علاج چھوڑ دینا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ اس دوا کا فائدہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم اسکے معزز خریداروں میں سے بعض کے نام ذیل میں درج کرتے ہیں۔ تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے۔ کہ کس طرح یہ دوا مقبول ہو رہی ہے۔

جناب میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی۔ جناب بابو عطاء اللہ صاحب سندھ۔ مکرمہ محترمہ اہلیہ صاحبہ جناب مرزا اعظم بیگ صاحب سندھ۔ مکرمہ محترمہ اہلیہ صاحبہ جناب سید ناصر شاہ صاحب مرحوم۔ سید مبارک احمد شاہ صاحب۔ انکے علاوہ اور بہت سے معززین قادیان اور باہر کے اصحاب اس دوا کو خرید چکے ہیں اور اس کے مفید ہونے کا تجربہ کر چکے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ **منیجر دواخانہ خدمت خلق قادیان**

ضروری التماس

اخبار ۱۶۸ و ۱۶۹ میں ان اصحاب کی فہرست چھپی ہے۔ جن کا چندہ "الفضل" ۲۰ اگست ۱۹۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ دس اگست تک اپنا اپنا چندہ ارسال فرما دیں۔ یا اس تاریخ تک ادائیگی کی اطلاع ارسال فرما دیں۔ بصورت دیگر ان کی خدمت میں وی۔ پی ارسال ہونگے۔

ہم احباب کی خدمت میں بارہا گذارش کر چکے ہیں۔ کہ اگر وی۔ پی وصول نہ کرنا ہو۔ تو دفتر کو قبل از وقت اطلاع دیدی جائے۔ تا دفتر وی۔ پی کے خرچ سے بچ جائے۔ لیکن بعض احباب پر ہماری گذارشات کا کوئی اثر نہیں۔ وہ نہ خط لکھیں گے۔ نہ بروقت چندہ ادا کریں گے۔ لیکن جب وی۔ پی بھیجا جائے تو اُسے کمال بے اعتنائی سے واپس کر دیں گے۔

ہم ان اصحاب سے مؤدبانہ دریافت کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی سلوک ایک قومی اخبار سے ہونا چاہیئے؟ اور کیا اس نقصان دہ طریق کو ختم نہ کیا جائیگا؟

منیجر

نارورن گروپ سلیپر پول

نارورن گروپ سلیپر پول کو ۱۷۹ ر ۸ سال یا دیودار کی Ashpit, Bridge اور Lead Crossing ٹمبر کی خرید کے لئے فی روپیہ کی بنا پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم مندرجہ ذیل پتہ سے پانچ روپیہ میں خریدے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر دفتر ہذا میں ۸ ستمبر ۱۹۴۱ء کے چار بجے شام تک پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ اگلے کام کے روز گیارہ بجے قبل دوپہر کھولے جائیں گے۔

سلیپر کنٹرولر آفیسر۔ نارورن گروپ سلیپر پول
نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱ ۱ر جولائی۔ آج مسٹر چرچل نے پارلیمنٹ میں جو تقریر کی۔ اس کے آخر میں کہا کہ ہو سکتا ہے۔ ہمیں نقصان پہنچے۔ ہمیں دندان شکن جواب دیا جائے مگر ہمیں تباہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہو سکتا ہے۔ ہمیں اپنے گھریلو معاملات کے متعلق رد و بدل کرنا پڑے۔ مگر ہم نے اس کا انتظام کر لیا ہے۔ آپ نے کہا آئندہ چند ماہ میں ہماری ہوائی طاقت سہ چند ہو جائے گی۔ ہم نے سامان جنگ بنانے میں گزشتہ ایک سال میں اتنی ترقی کی ہے کہ گزشتہ جنگ میں کسی وقت بھی نہ کی تھی۔

انقرہ ۲۹ر جولائی۔ جو برطانی اس وقت تک فرانس میں مقیم تھے۔ انہیں فرانس کے وزیر داخلہ نے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے۔ پیرس ریڈیو کا بیان ہے کہ برطانیہ سے ہمدردی رکھنے والوں کو کڑی سزائیں دی جا رہی ہیں۔

لاہور ۲۹ر جولائی۔ پنجاب گورنمنٹ نے روزنامہ مشرق جدید سے جو سید حبیب صاحب آف سیاست کا اخبار ہے۔ تین ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی ہے۔ اور تین ہزار روپیہ کی ضمانت اس کے پریس سے۔

شملہ ۲۹ر جولائی۔ حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جن ہوٹلوں کلبوں وغیرہ میں فوجی معاملات پر بحث ہو۔ ان میں سرکاری افسروں کو جانے کی ممانعت کر دی جائے گی۔ ریلوے کے اسٹیشنوں درجہ کے ڈبوں میں نوٹس آویزاں کر دیئے گئے ہیں۔ کہ "فوجی معاملات پر بحث نہ کرو"

نیویارک ۲۸ر جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ رائل ایرفورس کی تباہ کاری سے محفوظ رہنے کے لئے جرمنوں نے برلین کے پاس ہی کئی میل کے رقبہ میں مصنوعی برلین تعمیر کیا ہے۔ جہاں ویسی ہی سڑکیں اور برلین کی عمارتوں کے نمونہ پر لکڑی کی عمارتیں ہیں۔ روشنی کا انتظام بھی ایسا ہی ہے۔ مگر برطانی ہوا باز جرمنوں کی اس چالاکی سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اور ان کے دھوکہ میں نہیں آتے۔

لنڈن ۲۹ر جولائی۔ ترکش گورنمنٹ نے دردانیال کے رقبہ کو فوجی علاقہ قرار دے دیا ہے۔ وہاں سے شہریوں کو نکالا جا رہا ہے۔ اور روسی سرحد کے ساتھ ساتھ فوجوں کی تعداد بڑھائی جا رہی ہے۔

شملہ ۳۰ر جولائی۔ ڈیفنس ایڈوائزری کمیٹی کا جلسہ کل یہاں ہوگا۔ بہت سے ممبر پہنچ گئے ہیں۔

دارجیلنگ ۳۰ر جولائی۔ سخت بارش کی وجہ سے ریلوے لائن کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ موٹر سروس بھی کئی مقامات پر رکی پڑی ہے۔ کیونکہ پتھروں کے گرنے سے سڑکیں ناقابل گذر ہو گئی ہیں۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ تھائی لینڈ پر برطانی حملہ کی جو خبریں جاپانی پھیلا رہے ہیں۔ ان کی تردید خود سیام نے کر دی ہے۔ آج بنکاک ریڈیو نے کہا۔ کہ برطانیہ اور تھائی لینڈ میں جیسی دوستی پہلے تھی اب بھی ہے۔ اور برطانیہ کو تھائی لینڈ پر حملہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ پوربی ایشیا میں برطانی فوجوں کا آنا حسب معمول ہے اور برطانیہ ہمیشہ اپنی فوجی نقل و حرکت کی اطلاع سیام کو دے دیتا ہے۔ دونوں ملکوں میں حال میں عدم اقدام جارحانہ کا معاہدہ ہوا ہے۔ اور برطانیہ نے اب تک کبھی معاہدہ نہیں توڑا۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ جاپان کی جو چالیس ہزار فوج ہند چینی میں رہے گی اس کا اکثر حصہ سیگاؤں میں پہنچ گیا ہے۔ اور اسے مختلف چھاؤنیوں میں بھیجا جا رہا ہے۔ آج ٹوکیو ریڈیو نے اعتراف کر لیا ہے۔ کہ کہیں کہیں باغی دستوں نے جاپانی فوج کی مزاحمت کی۔ مگر دیسی فوجوں کی مدد سے ان پر قابو پا لیا گیا۔

واشنگٹن ۳۰ر جولائی۔ گذشتہ موسم بہار میں ۱۹ جاپانی مچھلیاں پکڑنے والی کشتیاں پکڑی گئیں تھیں۔ جو جاسوسی کا کام کرتی تھیں۔ ان پر ریڈیو سٹ اور فوٹوگرافی کا سامان تھا۔ حالانکہ مچھلیاں پکڑنے سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ برطانی حکومت نے ایران گورنمنٹ کو مطلع کیا ہے کہ زیادہ جرمنوں کو وہاں رہنے کی اجازت دینا خطرناک ثابت ہوگا۔ ایران میں جرمن مستریوں کی گنتی روز بروز بڑھ رہی ہے۔

شملہ ۳۰ر جولائی۔ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے آج اگزیکٹو کونسل کے اجلاس کی آخری بار صدارت کی۔ آپ کل دورہ پر روانہ ہو جائینگے اور مدراس۔ کلکتہ۔ بمبئی بھی جائینگے بمبئی میں آپ ۱۸ راگست کو سپلائی ممبر شپ کا چارج سپلائی ممبر کو دیں گے۔ اس کے تین روز کے بعد شملہ پہنچیں گے اور پھر رخصت پر کشمیر تشریف لے جائیں گے۔ اور ۷ر ستمبر کو لاء ممبر شپ کا چارج سر سلطان احمد صاحب کو دینگے جو دو روز بعد شملہ پہنچیں گے۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ جنرل ڈیگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ شام اور لبنان میں اتحادیوں کی پوزیشن کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ یہ سمجھوتہ سیاسی اور ملکی معاملات کے بارہ میں ہوگا۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ آج مسٹر ایڈن نے پارلیمنٹ میں بتایا۔ کہ جاپان کے خلاف جو اقتصادی کارروائی کی گئی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ جاپان کے ساتھ لین دین بالکل بند ہو جائے گی۔ جاپانی جہازی کمپنیوں کو جو اجازت نامے دیئے گئے تھے۔ وہ واپس لئے جا رہے ہیں۔ اس سے جاپانی مدبرین کو احساس ہو جائے گا۔ کہ ان کی پالیسی انہیں کہاں لئے جا رہی ہے۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ برطانیہ کی اقتصادی جنگ کی وزارت کے پارلیمنٹری سکرٹری نے آج پارلیمنٹ میں بیان دیا کہ روس کے ساتھ اقتصادی امداد کا جو وعدہ کیا گیا تھا۔ اسے پورا کیا جا رہا ہے۔ اور بہت سا سامان جنگ روسی محاذ پر پہنچایا جا رہا ہے۔ روس اس کے عوض اہم چیزیں دے رہا ہے

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ جرمنوں نے مان لیا ہے۔ کہ روسی سمالنسک کے علاقہ میں جوابی حملے کر رہے ہیں۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس محاذ پر گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ یوکرین میں بھی لڑائی کا بہت زور ہے۔ رائٹر کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ جرمن فوجیں روسی مورچوں کو توڑ کر ماسکو کی طرف بڑھنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں اور اب وہ کیف کی طرف بڑھنا چاہتی ہیں۔ مگر امید نہیں کہ موسم برسات شروع ہونے سے پہلے وہ کوئی کامیابی حاصل کر سکیں۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ جرمنوں نے دعویٰ کیا تھا۔ کہ لینن گراڈ کو گھیر لیا گیا ہے۔ روسی انفارمیشن بیورو کے ڈپٹی چیف کا بیان ہے۔ کہ اس خبر کو سن کر ہنسی آتی ہے۔ جرمنی کو روسی جنگ میں سخت نقصان ہو رہا ہے۔ اس کا ہر ماہ صرف تیل کا خرچ بیس لاکھ ٹن ہے

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ ہٹلر نے فرانس کے ساتھ جنگ میں پندرہ لاکھ فرانسیسی قید کر لئے تھے۔ حکومت فرانس پچاس کروڑ سالانہ ان کے خرچ کے طور پر جرمنی کو ادا کرتی ہے۔

کلکتہ ۳۰ر جولائی۔ جہازی معاملات کے ایک امریکن ماہر یہاں پہنچ گئے ہیں آپ ہندوستان میں امریکن بحری کمشن کی نمائندگی کریں گے۔ اسی طرح سنگاپور میں بھی امریکن بحری کمشن کا ایک نمائندہ رہے گا۔

کلکتہ ۳۰ر جولائی۔ آج یہاں ڈاکٹر ٹیگور کا اپریشن ہوا۔ ڈاکٹروں نے آپ کی صحت کے متعلق جو بلیٹن شائع کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ابھی تک حالت اچھی ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی